

تعارف حدیث و سیرت

تفویض نمبر 1

آئی-ڈی: 60761

سمسٹر: 4

شعبہ: ڈیٹا سائنس

نام: ذیشان جمال

کتاب صحاح ستہ کا تعارف لکھیں۔ ہر کتاب کا درجہ بتائیں نیز اس درجہ پہ ہونے کی وجہ بھی بیان کریں۔

صحاح ستہ (چھ صحیح کتابیں) حدیث کی چھ مشہور کتابوں کا مجموعہ ہے، جو اہل سنت کے ہاں حدیث کے مستند ترین مجموعے سمجھے جاتے ہیں۔ ان کتابوں کے تعارف درج ذیل ہیں:

1- الجامع المسند الصحیح (صحیح بخاری)

مصنف: امام محمد بن اسماعیل البخاری (متوفی 256 ہجری)

درجہ: تمام اہل علم کے نزدیک یہ کتاب قرآن کے بعد سب سے مستند کتاب مانی جاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ امام بخاری نے احادیث کے انتخاب میں سخت ترین شرائط رکھی ہیں، جیسے کہ ہر راوی کا اپنے شیخ سے ملاقات کا ثابت ہونا (تدلیس نہ ہو) اور سند کا اتصال یقینی ہونا۔

نام کی وجہ: ”جامع“ اس لیے کہ یہ کتاب صرف فقہی احادیث پر مشتمل نہیں بلکہ عقائد، آداب، فضائل، سیرت، جہاد، معاملات، احکام اور دیگر تمام موضوعات کو شامل کرتی ہے اور المسند اور صحیح تمام احادیث کی سند متصل اور قابل اعتماد ہونے کی وجہ سے کہتے ہیں۔

2- المسند الصحیح المختصر من السنن (صحیح مسلم)

مصنف: امام مسلم بن حجاج نیشاپوری (متوفی 261 ہجری)

درجہ: صحیح بخاری کے بعد دوسرا مستند ترین مجموعہ، کیونکہ امام مسلم نے حدیث کی صحت میں سختی کی، مگر امام بخاری کی طرح ہر راوی کا اپنے شیخ سے ملاقات کا ثابت کرنا ضروری نہیں سمجھا، بلکہ قوی اتصال کو کافی سمجھا۔

نام کی وجہ: ”صحیح“ اور ”مسند“ اس کے مستند ہونے کی علامت، اور ”مختصر من السنن“ یعنی فقہی امور کی احادیث بھی اس میں شامل ہیں۔

3- السنن آبی داؤد

مصنف: امام ابو داؤد سلیمان بن الأشعث السجستانی (متوفی 275 ہجری)

درجہ: حدیث کے سنن (فقہی احادیث) میں اہم مقام رکھتی ہے، کیونکہ اس میں احادیث کی بڑی تعداد فقہی مسائل سے متعلق ہے۔ یہ کتاب صحاح ستہ میں تیسرے درجے کی کتاب سمجھی جاتی ہے کیونکہ اس میں صحیح احادیث کے ساتھ حسن (نسبتاً کمزور مگر مقبول) اور کچھ ضعیف احادیث بھی شامل ہیں۔ امام ابو داؤد نے زیادہ تر فقہی احادیث جمع کیں، بعض میں ضعف بھی پایا جاتا ہے۔

نام کی وجہ: ”سنن“ یعنی فقہی احادیث کا مجموعہ، اور ”ابو داؤد“ مصنف کی نسبت سے رکھا گیا۔

4- الجامع المختصر من السنن (سنن ترمذی)

مصنف: امام محمد بن عیسیٰ الترمذی (متوفی 279 ہجری)

درجہ: حدیث کی صحت کے مختلف درجات اور فقہاء کی آراء کے ذکر کی وجہ سے منفرد حیثیت رکھتی ہے۔ اس میں صحیح، حسن، اور ضعیف احادیث موجود ہیں۔ امام ترمذی نے حدیث کے درجات اور فقہی اختلافات کو واضح تو کیا، مگر ضعیف احادیث کی شمولیت کی وجہ سے کتب احادیث میں چوتھے نمبر پر آتی ہے۔

نام کی وجہ: "الجامع المختصر" یعنی مختصر اتمام موضوعات کا احاطہ کیے ہوئے اور "السنن" یعنی فقہی احادیث۔

5- المجتبیٰ من السنن (سنن نسائی)

مصنف: امام احمد بن شعیب النسائی (متوفی 303 ہجری)

درجہ: حدیث کی صحت کے لحاظ سے ایک معتبر مجموعہ احادیث کیونکہ امام نسائی نے کمزور روایات سے اجتناب کیا۔ اگرچہ امام نسائی نے حدیث میں زیادہ احتیاط برتی اور کمزور احادیث کو کم جگہ دی، مگر اس میں کچھ ضعیف احادیث شامل ہیں، جو صحیحین کے معیار پر پوری نہیں اترتیں۔ اس لیے اس کا درجہ ان سے کم ہے۔

نام کی وجہ: "المجتبیٰ" یعنی منتخب کردہ احادیث اور "السنن" فقہی احادیث۔

6- السنن ابن ماجہ

مصنف: امام محمد بن یزید ابن ماجہ القزوينی (متوفی 273 ہجری)

درجہ: صحاح ستہ میں آخری درجہ، کیونکہ اس میں ضعیف اور بعض اوقات سخت ضعیف احادیث بھی شامل ہیں، جو دیگر کتب میں نہیں ملتیں۔ امام ابن ماجہ نے احادیث کی صحت پر اتنی سخت شرائط نہیں لگائیں جتنی بخاری و مسلم نے لگائیں۔

نام کی وجہ: "سنن" فقہی احادیث، اور "ابن ماجہ" مصنف کی نسبت سے رکھا گیا۔